السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عقیقہ کتنے دنوں کے بعد ہوتا ہے ؟

ایک شخص نے اپنے بیٹے یا بیٹی کا عقیقہ کافی مہینوں کے بعد کیا کسی مجبوری کی بناء پر اس نے دعوت پر بلایا، کیا ایسی دعوت پر جا کر اس عقیقہ کے گوشت کا کھانا جائز ہے ؟ اور کیا وہ عقیقہ صدقہ کہلائے گا اور اگر صدقہ ہے تو کیا یہ وہ 2
(صدقہ ہے جو ہم اپنے اہل پر کرتے ہیں ؟ (محمد صارم بن سیف اللہ، وحدت کالونی، گوجرانوالہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ ساتویں دن ہے ۔ سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ((اَلْغُلاَمُ مُرْتَھَنٌ بِعَقِیْقَتِہٖ تُذْبَحُ عَنْہُ یَوْمَ السَّابِعِ ، وَیُسَمّٰی ، وَیُحْلَقُ رَاْسُہٗ۔ رواہ أحمد والترمذی وغیرھما)) [''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : لڑکا اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہے اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے ۔ اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے ۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے ۔ 1 لیکن ان دونوں کی روایت میں مُرْتَھَنٌ کی بجائے رَھِیْنَۃٌ کا لفظ ہے ۔ احمد اور ابوداؤد کی روایت میں یُسَمّٰی کی جگہ یُدَمّٰی کا لفظ ہے ۔ ابوداؤد نے کہا : یُسَمّٰی زیادہ صحیح ہے ۔ ''] بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : ((کُنَّا فِی الْجَاھِلِیَّۃِ اِذَا وُلِدَ لِأَحَدِنَا غُلاَمٌ ذَبَحَ شَاۃً ، وَلَطَّخَ رَاْسَہٗ بِدَمِھَا ، فَلَمَّا جَائَ الْاِسْلاَمُ کُنَّا نَذْبَحُ الشَّاۃَ یَوْمَ السَّابِعِ ، وَنَحْلِقُ رَاْسَہٗ ، وَنُلَطِّخُہٗ بِزَعْفَرَانٍ ۔)) 2 (رواہ أبوداود) ['' بریدہؓ سے روایت ہے آپ نے کہا : جاہلیت کے زمانہ میں اگر کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوتا بکری ذبح کرتا اور اس کے سر پر خون لگاتا جب اسلام آیا ہم ساتویں دن بکری ذبح کرتے ہیں او بچے کا سر مونڈتے ہیں اور اس کے سر پر زعفران لگاتے ہیں ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ۔ '']

درست ہے دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((اَلْغُلاَمُ مُرْتَھَنٌ بِعَقِیْقَتِہٖ)) گروی چیز میں تاریخ بسا اوقات مقرر ہوتی ہے وہ مقررہ تاریخ گزر جائے تو پیسے دیے جاتے اور گروی چیز واپس لی جاتی ہے ، اسی طرح بچہ 2 بھی گروی ہے عقیقہ سے ۔ ساتویں دن گروی ہونا ختم کیا جاتا ہے اگر کسی وجہ سے ساتویں دن اس کا گروی ہونا ختم نہیں کیا جا سکا تو بعد میں اس کا گروی ہونا ختم کروالے ۔ بعد والے عقیقہ کا حکم ساتویں دن عقیقہ والا ہی ہے ، صرف اداء اور قضاء کا فرق ہے ۔ صدقہ وغیر صدقہ والا فرق نہیں ۔ ۲۵ ۳ ۱۴۲۴ھ

ترمذی کتاب الاضاحی ازابواب باب الاذان فی اذن المولود ۔ ابوداؤد کتاب الضحایا باب فی العقیقۃ ۔ نسائی کتاب العقیقۃ باب متی یعق ۔ ابن ماجہ کتاب الاضاحی باب الاضاحی واجبۃ ھی ۔ 1

ابوداؤد کتاب الضحایا باب فی العقیقۃ ۔ 2

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص658

محدث فتویٰ